Noble Quran اَلْقُرآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ محمد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا اللہ کی راہ سے، کھو (ضائع کر) دیئے اس نے ان کے کئے (اعمال)۔
.2	اور جو یقین لائے، اور کئے بھلے کام، اور مانا جو اترا محمدؐ پر اور وہی ہے سچا دین ان کے رب کی طرف سے، ان سے اُتاریں اُنکی بُرائیاں اور سنوار ان کا حال۔
.3	یہ اس پر کہ جو منکر ہیں، وہ چلے جھوٹی بات پر اور جو یقین لائے انہوں نے مانی سچی بات اپنے رب کی طرف سے۔ یوں بتاتا ہے اللہ لوگوں کو ان کے احوال۔
.4	تو جب تم بھڑو (لڑو) منکروں سے تو گردنیں ہیں مارنی۔ یہاں تک جب کتاؤ ڈال چکے ان میں، تو مضبوط باندھو قید (قیدیوں کو)، پھر یا احسان کرو پیچھے (اسکے بعد) اور یا چھڑوائی (فدیہ) لو، جب تک رکھ دے لڑائی اپنا راچھ (ختم ہو جائے)۔ یہ سن چکے!

اور اگر چاہے اللہ تو بدلہ لے ان سے، پر جانچنے کو تمہارے ایک سے دوسرے کو۔ اور جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں، تو نہ کھو دے (ضائع کرے) گا ان کے کئے (اعمال)۔	
ان کو راہ دے گا اور سنوارے گا ان کا حال،	.5
اور داخل کرے گا ان کو بہشت میں معلوم کروادی ہے ان کو۔	.6
اے ایمان والو! اگر تم مدد کرو گے اللہ کی، تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور جمادے گا تمہارے پاؤں۔	.7
اور جو لوگ منکر ہوئے ان کو لگی ٹھوکر، اور کھو دیئے (ضائع کئے) ان کے کیئے (اعمال)۔	.8
یہ اس پر کہ انہوں نے پسند نہ رکھا جو اُتارا اللہ نے، پھر اکارت کر دیئے ان کے کیئے (اعمال)۔	.9
کیا پھرے نہیں ملک (زمین) میں کہ دیکھیں آخر کیسا ہوا ان کا جو پہلے تھے اُن سے؟ اکھاڑ مارا اللہ نے ان کو۔ اور منکروں کو ملتی ہیں ایسی چیزیں (نتائج)۔	.10
یہ اس پر کہ اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے، اور جو منکر ہیں ان کا رفیق نہیں کوئی۔	.11
مقرر اللہ داخل کرے گا انکو جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، باغوں میں، نیچے بہتی انکے ندیاں۔ اور جو منکر ہیں، برتتے ہیں اور کھاتے ہیں، جیسا کھائیں ڈھور (جانور)، اور آگ ہے گھر ان کا۔	.12
اور کتنی تھیں بستیاں، جو زیادہ تھیں زور میں اس تیری بستی سے، جس نے تجھ کو نکالا۔ ہم نے ان کو کھپا (ہلاک کر) دیا، پھر کوئی نہیں ان کا مددگار۔	.13

.14	بھلا ایک جو چلتا ہے سوجھی راہ پر اپنے رب کی، برابر اس کے جس کو بھلا دکھایا اس کا بُرا کام؟ اور چلتے ہیں اپنے چاؤں (خواہشات) پر۔
.15	احوال اس بہشت کا، جو وعدہ ہے ڈر والوں (متقیوں) کو اس میں نہریں ہیں پانی کی، جو بُو نہیں کر گیا۔ اور نہریں ہیں دودھ کی، جس کا مزا نہیں پھرا (بدلا)۔ اور نہریں ہیں شراب کی، جس میں مزہ ہے پینے والوں کو۔ اور نہریں ہیں شہد کی، جھاگ اتارا ہوا۔ اور ان کو وہاں سب طرح کے میوے، اور معافی ہے ان کے رب سے۔ برابر اس کے جو سدا رہتا ہے آگ (جہنم) میں، اور پلایا ہے ان کو کھولتا پانی، تو کاٹ نکلا ان کی آنتیں۔
.16	اور بعضے ان میں کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف۔ یہاں تک کہ جب نکلیں تیرے پاس سے، کہتے ہیں ان کو جن کو علم ملا، کیا کہا تھا اس شخص نے ابھی؟ یہ وہی ہیں جن کے دل پر مُہر رکھی ہے اللہ نے، اور (وہ) چلے ہیں اپنی چاؤں (خواہشات) پر۔
.17	اور جو لوگ راہ پر آئے ہیں، ان کو اور بڑھی اس سے سوجھ (ہدایت) اور انکو اس سے ملا بچ کر چلنا۔
.18	اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی (قیامت) کی، کہ آکھڑی ہو ان پر اچانک۔ کیونکہ آچکی ہیں اس کی نشانیاں۔ سو کہاں ملے گی ان کو جب وہ آ پہنچی، سمجھ پکڑنی (نصیحت قبول کرنی)۔

سو تو جان رکھ کہ کسی کی بندگی نہیں سِوا اللہ کے، اور معافی مانگ اپنے گناہ کو، اور ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو۔ اور اللہ کو معلوم ہے گشت (سرگرمیاں) تمہاری اور گھر (ٹھکانا) تمہارا۔	.19
اور کہتے ہیں ایمان والے، کیوں نہ اتری ایک سُورت (جس میں جہاد کا حکم ہو)؟ پھر جب اتری ایک سُورت جانچی ہوئی (واضع احکام والی)، اور ذکر ہوا اس میں لڑائی کا، توتُو دیکھتا ہے جنکے دل میں روگ ہے، تکتے ہیں تیری طرف، جیسے تکتا ہے کوئی بیہوش پڑا مرنے کے وقت سو خرابی ہے ان کی۔	.20
(اور خوب کام تو) حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنی، پھر جب تاکید ہو کام (جہاد) کی، تو اگر سچے رہیں اللہ سے، تو ان کا بھلا ہے۔	.21
پھر تم (منافقوں) سے یہ بھی توقع ہے اگر تم کو حکومت ہو کہ خرابی ڈالو ملک میں اور توڑو اپنے ناتے (رشتے)	.22
ایسے لوگ وہی ہیں جن کو پھٹکارا اللہ نے، پھر کر دیا ان کو بہرے، اور اندھی ان کی آنکھیں۔	.23
کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا دِلوں پر لگ رہے ہیں اُن کے قفل (تالے)؟	.24
جو لوگ الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر، پیچھے اس سے کہ کھل چکی ان پر راہ (ہدایت)، شیطان نے بنائی ان کے دل میں (یہ راہ) اور دیر کے وعدے دیئے۔	.25
یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہا ان سے، جو بیزار ہیں اللہ کے اُتارے سے، ہم تمہاری بات بھی مانیں گے بعضے کام میں،	.26

	اور اللہ جانتا ہے ان کا مشورہ کرنا۔
.27	پھر کیسا (حال) ہو گا جب کہ فرشتے جان نکالیں گے ان کی مارتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور پیٹھ پر۔
.28	یہ اس پر کہ وہ چلے اس راہ جس سے اللہ بیزار، اور نہ پسند کی اس کی خوشی، پھر اُس نے اکارت کر دیئے ان کے کئے (اعمال)۔
.29	کیا خیال رکھتے ہیں جن کے دل میں روگ ہے، کہ اللہ نہ کھولے گا انکے جیوں (دلوں) کے بیر (کھوٹ)۔
.30	اور اگر ہم چاہیں تجھ کو دکھادیں ان کو، سو پہچان تو چکا ہے تُو انکے چہرے سے، اور آگے پہچان لے گا بات کے ڈھب سے۔ اور اللہ کو معلوم ہیں تمہارے کام۔
.31	اور البتہ (ہم) تم کو جانچیں (آزمائیں) گے تا (کہ) معلوم کریں جو تم میں لڑائی (جہاد کرنے) والے ہیں اور ٹھہرنے (ثابت قدم رہنے) والے، اور تحقیق کریں تمہاری خبریں (حالات)۔
.32	جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا اللہ کی راہ سے اور خلاف ہوئے رسول سے، پیچھے (پہلے) اس کے کہ کھل چکی ان پر راہ (ہدایت) ، نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ، اور وہ اکارت (ضائع) کر دے گا ان کے کئے (اعمال)۔
.33	اے ایمان والو! حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو رسول کے، اور ضائع مت کرو اپنے کئے (اعمال)۔
.34	جو لوگ منکر ہوئے، اور روکا اللہ کی راہ سے، پھر مر گئے، اور وہ منکر ہی رہے، تو ہر گز نہ بخشے گا ان کو اللہ۔

.35	سو تم بودے (ڈرپوک) نہ ہو جاؤ اور پکارنے لگو صلح اور تم ہی رہو گے اوپر (غالب)۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور نقصان نہ دے گا تم کو تمہارے کاموں میں۔
.36	یہ دنیا کا جینا تو کھیل ہے اور تماشا۔ اور اگر تم یقین لاؤ گے اور بچ چلو گے، دے گا تم کو تمہارے نیگ (اجر)، اور نہ مانگے گا تم سے مال تمہارے۔
.37	اگر مانگے تم سے وہ مال پھر تنگ کرے تو (تم) بخیل ہو جاؤ اور کھول دے تمہارے دل کی خفگیاں (بدنیتیاں)۔
.38	سنتے ہو تم لوگ! تم کو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔ پھر تم میں کوئی ہے کہ نہیں دیتا۔ اور جو کوئی نہ دے گا، سو نہ دے گا آپ (خود) کو۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے، بدل لے گا کوئی لوگ سوا تمہارے پھر وہ نہ ہوں گے تمہاری طرح کے۔ *********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com